تعمیری اور مثبت صحافت کا علمبردار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily Awami Mohabbat

قصور/اسلام آباد

عوامی محبت

چیف ایڈیٹر اقبال دانیال کھوکھر
نیوز ایڈیٹر: اشرف الفانس
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: ایمل غوری
ایگزیکٹو ایڈیٹر: ڈاکٹر اظہر یونس
سب ایڈیٹر: رشید لالہ

جلد نمبر 15 شمارہ نمبر 341 خصوصی اشاعت دسمبر 2019ء

انٹرنیشنل ایڈیشن

قارئینِ کرام کو
ولادتِ المسیح اور سالِ نو 2020ء
کی آمد مبارک ہو

عوامی محبت گروپ آف پبلیکیشنز

Merry Christmas
Happy New Year
WISH TO ALL
Chairman
National Director
CLAAS
PAKISTAN CHRISTIAN NATIONAL PARTY
CENTRE FOR LEGAL AID ASSISTANCE & SETTLEMENT
EIGA KENNY
DEPUTY NATIONAL DIRECTOR
MBE
M.A. JOSEPH FRANCIS
ALVINA FRANCIS
FUTURE OF CLAAS
STAFF CLAAS AND MAMBERS PCNP

MERRY CHRISTMAS &
HAPPY NEW YEAR TO ALL
As Christmas Began In The Heart Of GOD
Let Us Complete That Love
By Extending Our Hearts To Others.
Albert Daved
Chairman
Pakistan minorities united council

ماہنامہ اقلیتی میگزین ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

A Voice Of Minorities

عوامی محبت

عوامی محبت گروپ آف پبلیکیشنز کے زیراہتمام اپنی مدد آپ کے تحت روزنامہ ABC سرٹیفائیڈ اخبار ہفت روزہ خصوصی ایڈیشن کے ساتھ ساتھ ہر ماہ اقلیتی انٹرنیشنل ایڈیشن باقاعدگی سے شائع کئے جاتے ہیں۔ تعمیری اور مثبت صحافت ہمارا نصب العین ہے۔

روزنامہ اخبار اور میگزین سمیت دیگر صحافتی سرگرمیاں دیکھنے کے لئے www.dailyawamimohabbat.com

جلد نمبر 15 شمارہ نمبر 341 خصوصی اشاعت دسمبر 2019ء

MERRY CHRISTMAS

&

HAPPY NEWYEAR

WHY WE CELEBRATE CHRISTMAS

Why do we celebrate
Jesus' birth at Christmas,
though we don't know
when He was born?
It was necessary and inevitable
that we select a date
to celebrate an eternal miracle-
the coming to earth
of God in human form...Jesus,
Who changed the entire world
with His message of love,
forgiveness, humility and peace.
Christmas is an obligatory
and indispensable holiday
marking the transformation
from guiltless selfishness
to striving to follow His example
of service to God and our fellow man.
That is worth celebrating.

By Joanna Fuchs

ادبی دنیا، خواتین نیوز، سائنسی معلومات، چائلڈ کارنر، مذہبی وسماجی باتیں اور ایسا بہت کچھ، جو یقیناً آپ کی معلومات کی ترقی کا باعث بنے گا

چیف ایڈیٹر: اقبال دانیال کھوکھر | میگزین ایڈیٹر: سرور مسیح صابر | انچارج نمائندگان: رشید لالہ

نیوز ایڈیٹر: اشرف الفونس آسی | ڈپٹی ایڈیٹر: ڈاکٹر اظہر یونس | ایڈیٹر انٹرنیشنل افیئر: زیبا گل

ایڈیٹر مذہبی امور: ریورنڈ پرویز ندیم | خواتین ڈیسک: ڈاکٹر نائلہ نذیر | ایڈیٹر قومی ہم آہنگی: عابد گل

ایگزیکٹو انچارج: شمروز صابر | ادبی ڈیسک: یونس آشر، ارشد رضا ناز | آرٹ سیکشن: قدیر ملک

سرکولیشن منیجر: حمید خان | چائلڈ کارنر: عامر سرویو، خرم شہزاد | آفس انچارج: آکاش گلزار

ریذیڈنٹ ایڈیٹر تھائی لینڈ: عاطف گل
ریذیڈنٹ ایڈیٹر کویت: ساحر راجپوت
ریذیڈنٹ یو اے ای: پاسٹر اجمل خان
ریذیڈنٹ ایڈیٹر بھارت: مبشر سومر برین
ریذیڈنٹ ایڈیٹر سری لنکا: منیر کرم الہٰی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر پنجاب: ارشاد فرحت کھوکھر
ریذیڈنٹ ایڈیٹر آزاد کشمیر: پاسٹر ناصر
ریذیڈنٹ ایڈیٹر بلوچستان: پاسٹر جمشید
ریذیڈنٹ ایڈیٹر جنوبی پنجاب:
ریذیڈنٹ ایڈیٹر خیبر پختونخوا: مبشر داؤد خان

قانونی مشیران: ناصر انجم، طاہر بشیر، طارق ضیاء، اختر سندھو، اکرم مائیکل، جواد فرحت ایڈووکیٹس

مجلس مشاورت

ایم اے جوزف فرانسیس، ، مریم سرفراز، مشعل چوہدری، سردار کلیان سنگھ نصیر ملک، ریورنڈ فادر گیسپر جیمس، بشپ نعیم سیموئیل، مارٹن جاوید مائیکل، اعجاز سمن یوسف گل، پاسٹر اصغر جان، بوٹا امتیاز، حمید خان، رتن لعل، میاں محمود نواز، صفدر خان

نمائندگان

اصغر چمن (کوٹرادھا کشن) ساجد ہارون (کراچی) شہباز ہیرا (لاہور) اسلم یعقوب (اوکاڑہ) پاسٹر گلزار (حیدرآباد) سیموئیل کھوکھر (بہاولپور) طارق مسیح (رحیم یارخان) ظفر اقبال (راولپنڈی) جاوید مسیح (جلال پور جٹاں) پاسٹر جاوید (ننکانہ صاحب) افضل جعفر (سرگودھا) عامر پیا (کوٹ ادو) رحمت (چوکی) لیاقت بھٹی (کاہنہ نو) سراج ایوب (سیالکوٹ) نادر گل (شیخوپورہ) سیموئیل اشفاق (فیصل آباد) الیاس مسیح مٹو (وہاڑی عافوالہ) تصور (اسلام آباد)

رابطہ

کوٹ علی گڑھ قصور پوسٹ بکس نمبر 08 جی پی او قصور، مون مارکیٹ حمزہ ٹاؤن فیروز پور روڈ لاہور

103 این بی پنڈورا، ناظم آباد پنڈورا راولپنڈی/اسلام آباد

+92 0322 8077033,0304 2198241,0300 4403504,0321 6462430,0301 6812136

awami_mohabbat@yahoo.com awami mohabbat/facebook

www.dailyawamimohabbt.com

ہیلپ وے NGO

HELPWAY 2004

عوامی محبت گروپ آف پبلیکیشنز

قیمت فی شمارہ 100 سالانہ ممبرشپ 1000 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ادارے کا مراسلہ نگاروں کی آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں

پبلشر، چیف ایڈیٹر اقبال دانیال کھوکھر نے چترا پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر کوٹرادھا کشن ضلع قصور سے جاری کیا

”اپنے پڑوسی کو اپنی مانند جان“

ہماری نجات کا وسیلہ بائبل مقدس ہر دور میں مسیحی امت کے لئے نہ صرف قابل احترام رہی ہے بلکہ اس کی کئی قابل ذکر آیات مقدسہ ہماری زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کئی حوالوں سے جب اثر انداز ہوتی ہیں تو ہماری زندگی کے رنگ وروپ بدل جاتے ہیں۔ بائبل مقدس چونکہ ایک نور ہے اس لئے اس کی روشنی ہر پڑھنے والے پر اپنی چمک ضرور ظاہر کرتی ہے۔ اب یہ پڑھنے والے پر منحصر ہے کہ وہ اس روشنی کی چمک کو کس انداز میں قبول کرتے ہیں؟ اور کس طرح اپنے دل اور دماغ کی کھڑکیوں کو کھول کو اسے جگہ دیتے ہیں۔ بائبل مقدس وہ سچائی ہے جو ہمیں ہمیشہ حلیمی، فروتنی اور قربانی کی ہدایت کرتی ہے۔

بائبل مقدس کو ہم تک پہنچانے میں روح القدس کے بعد ہمارے انبیاء کرام، رسولوں، عالمی وملکی مذہبی عالمین، علاقائی سطح پر مقامی پاسٹر صاحبان کا کلیدی کردار رہا ہے۔ مذہبی راہنماؤں کی نصیحت آموز باتیں ہم سنتے اور بعض پر عمل بھی کرتے ہیں اس یقین کے ساتھ کہ یہ مذہبی رہنماء ہمارے لئے خدا کی طرف سے خدمت کرتے ہیں، ہماری روحانی ترقی کا سبب بنتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ رہنماء ہمارے لئے ایک نمونے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور تاریخ گواہ ہے کہ متعدد ایسے مذہبی رہنماء ہوئے ہیں جن کو کلیسیاء نے آئیڈیل کا درجہ دیا اور پھر ان کی درست اور مثبت رہنمائی میں جو بھی اقدام اٹھائے وہ ان کی ذاتی زندگی کے لئے باعث برکت ٹھہرے اور ان کی گواہی کے باعث دوسروں کے لئے باعث تقویت ایمان ثابت ہوئے۔ ایسے پاسٹرز صاحبان کو رہتی دنیا تک فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ آج ہمارے پاس جو مسیحی زندگی میں اس میں خادمین دین اور اعلیٰ صفات کے حامل پاسٹرز کا کردار بھی شامل ہے۔ اچھے مسیحی ہونے کے لئے ہمیں ایک اچھے پاسٹر کی اچھی رہنمائی کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

میں ہزاروں، لاکھوں مبشران انجیل اور خادمین سے انتہائی معذرت کے ساتھ یہ بھی کہنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ فی زمانہ نفسانفسی کے دور میں متعدد پاسٹر صاحبان کا کردار ایک سوالیہ نشان بن چکا ہے۔ ان کا کردار وافعال نہ تو ایک اچھے خادم کا سا ہے اور نہ ہی کلیسیائی بڑھوتری کا سبب ہے۔ بلکہ انتہائی دکھ کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ وہ خادم خدا کے روپ میں پیروکار ابلیس بن کے فانی دنیا کے کام لافانی انداز میں کرنے میں اس قدر مگن ہیں کہ نہ تو ان کا ضمیر انہیں ملامت کرتا اور نہ وہ خود اپنے تصنع۔ بناوٹی اور دوہرے چہرے سے اکتاتے ہیں۔

بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ خدا باپ نے اپنا پیارا بیٹا ہمارا خداوند یسوع مسیح اس جہان میں بھیجا کہ وہ ہمارے گناہوں سے ہمیں آزادی دے اور اس نے اپنی جان تک دے دی۔ لکھا ہے کہ ”اس سے زیادہ پیار کوئی نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے“

ابھی حال ہی میں میرے ذاتی تجربے میں یہ بات آئی ہے کہ اپنے آپ کو پاسٹر کہنے والے بھی بعض اوقات دوسروں کے لئے ٹھوکر کا باعث بن جاتے ہیں اور پاسٹر تو کجا، وہ اچھے پڑوسی بھی نہیں بن پاتے۔

کچھ عرصہ قبل ایک عزیز کو اچانک رات کے وقت دل میں شدید تکلیف ہوئی۔ ہسپتال چونکہ گھر سے دو کلومیٹر دور تھا اس لئے اس کے گھر والوں نے گھر کے عین سامنے ایک پاسٹر کا دروازہ کھٹکھٹایا اور اس سے درخواست کی کہ وہ اپنی گاڑی میں مریض کو ہسپتال تک لے جانے میں ہماری مدد کرے مگر اس نے یہ کہہ کر ان کی درخواست رد کر دی کہ جاؤ کیا میں نے ہی مریضوں کا اور مردوں کا ٹھیکہ لے رکھا ہے کسی اور سے مدد مانگو، انہوں نے ہاتھ جوڑے مگر پاسٹر نے ان کی کوئی بھی بات نہ سنی، گھر والوں نے بھاگ دوڑ کر کے کسی اور سے مدد لی جس میں کافی وقت گزر گیا اور مریض کی حالت مزید بگڑ گئی اور اس طرح جب اسے ہسپتال پہنچایا گیا تو سٹریچر پر ہی اس کی روح پرواز کر گئی۔ اور جب ڈاکٹر نے انہیں یہ بتایا کہ اگر صرف چند منٹ اسے قبل طبی امداد فراہم ہو جاتی تو اس مریض کی زندگی بچائی جاسکتی تھا۔ اس پر مریض کے لواحقین کو اپنے پڑوسی پاسٹر کا رویہ بہت یاد آیا اور انہوں نے ایک

دوسرے پاسٹر سے یہ سوال کیا کہ" کیا بائبل مقدس میں جہاں خداوند نے سب سے بڑا حکم فرمایا کہ (تو اپنے پڑوسی کو اپنی مانند جان) کیا اس حکم کا اطلاق کسی پاسٹر پرنہیں ہوتا؟ اوران ساری باتوں پر وہ خود عمل کیوں نہیں کرتے ؟ جن کی نصیحت وہ الطاروں پر کھڑے ہوکر اپنے لمبے لمبے پیغامات دیتے ہیں۔وہ پاسٹر جواب تو نہ دے سکا لیکن قدرے ان کی بات اور سوال پر افسردہ ہوگیا۔

ان سب کی باتوں سے قطع نظر کہ وہ پہلے والے پڑوسی، سند یافتہ پاسٹر تھے یا نہیں؟ اور اس وقت (پاسٹر موصوف کی کوئی پرابلم ہوسکتی ہے یا ان کی صحت ڈرائیونگ کے قابل نہ ہوگی) میرے جیسے کئی اہل دل یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ ایک مذہبی رہنماء پر تو کئی لحاظ سے زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور مندرجہ بالا معاملے میں مذہبی نہیں ایک انسانی اور اخلاقی فرض بھی بنتا تھا کہ مذکورہ پاسٹر موصوف کو ان (اپنے پڑوسیوں) کی مدد کرنا چاہئے تھا کیونکہ میری دانست میں پاسٹر ہونا اتنی اہم بات نہیں جتنا اہم پڑوسی ہونا۔اور یہی حقیقی بائبل مقدس تعلیم ہے کہ ہمارے لئے ہمارا پڑوسی ہر لحاظ سے قابل توجہ ہے۔خداوند خدا ہمیں ایک اچھا پڑوسی بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆

کچھ نئے سال کے بارے میں

انسان کی فطرت میں یہ بات شامل ہے۔کہ وہ گزرے ہوئے وقت کو یاد کر کے آہیں بھرتا ہے۔گزرے ہوئے اچھے لمحات کے واپس کی امید کرتا ہے اور برے وقت کے لئے افسوس کرتا ہے۔سال 2019ء بھی حدِ رفتار گزر گیا جو کہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔تاہم نیا سال 2020ء ہمارے لئے بہت ساری نئی امیدیں اور امنگیں لا رہا ہے کہ جو کچھ ہم اس سال نہیں حاصل کر پائے۔ہمارے جو کام اور منصوبے اس سال کسی وجہ سے مکمل نہیں ہوسکے وہ سالِ نو میں پایہ تکمیل کو پہنچیں گے۔ذی شعور افراد اور اقوام نے ایک نئی منزل کی جستجو شروع کر دی ہے۔

قارئین کرام! اس سال جہاں ہم نے بہت کچھ پایا، کہیں کچھ کھو بھی دیا۔۔۔اگر ہمیں نئے ساتھی ملے تو کئی پیارے ہم سے بچھڑ بھی گئے۔یہی زندگی ہے۔۔۔اب چاہیے کہ آنے والے وقت کو اپنے حق میں بہتر کرنے کے لئے ابھی کمر کس لیں اور از سر نو اپنے آپ کا جائزہ لیں اور یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہوئے نئے سال کو خوش آمدید **WELCOME** کہیں۔اس عزم اور جذبے کو پیش نظر رکھیں کہ خدا ہر وقت، دن اور سال ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔اسی حوالے سے خداوند یسوع المسیح نے فرمایا کہ

"اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں"

☆☆☆

کرسمس کی خوشیوں میں اپنے اردگرد معاشرے کے مایوس ومحروم ،محکوم ومجبور طبقات کو اپنی توجہ اور دعاؤں میں جگہ دیں۔یاد رکھیں! بھیگی پلکوں سے آنسو پونچھنا اور مایوس چہروں پر خوشی کے رنگ بھرنا ہی حقیقی "کرسمس" ہے۔خداوند آپ سب کو برکت دے۔آمین

آپ کا دوست اور بھائی

اقبال دانیال کھوکھر

عوامی محبت گروپ آف پبلیکیشنز

Awami Mohabbat
عوامی محبت

HELPWAY
Way of Health+Education & Piece

AM NEWS
ہر خبر سب تک

INTERNATIONAL MEDIA FORUM

پوری کائنات کو یسوع المسیح کا یومِ ولادت اور سالِ نو 2020ء کی آمد مبارک ہو

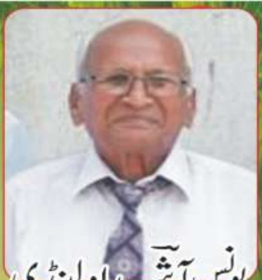

یونس آشر۔ راولپنڈی

گوشۂ چرنی ہوا روشن

گوشۂ چرنی ہوا روشن مسیح کے نور سے
طالبانِ حق چلے آئے تھے قرب ودور سے

جس کی چوکھٹ پہ جھکے تھے آسماں کے لوگ بھی
ہم نے دیکھی اس کی قدرومنزلت مزمور سے

عرش سے اترا زمیں پر جب مسیح ابنِ خدا
چھٹ گئی تھیں غم کی پرچھائیاں دل ِرنجور سے

زیرہ زیرہ ہوکے بکھرے تھے گناہ کے سومنات
کھل گیاں پھر رازِ فطرت جلوہ مستور سے

ہم کو بخشا ہے مسیح نے ارتباط روح وجاں
مخلصی پائیں گے ہم افلاک کے منشور سے

ترک کر فرسودہ تہذیب وتمدن کی رسوم
اپنے باطن کو منور کر مسیح کے نور سے

جب ہوا جلوہِ نما انسان کی صورت میں مسیح
داغِ عصیاں دھل گئے آشر دلِ معمور سے

Merry Christmas & Happy Newyear to all

Global Christian Voice
We Stand For Humanity

ZEBA JAMES Gill
President
Global Christian Voice & Team
President
International Media Forum USA

Merry Christmas

یسوع مسیح کے ماننے والوں کو
مسیح کا یومِ ولادت
اور سالِ نو مبارک

بیاد خاص: صابر سردار کھوکھر

خبریں، اشتہارات کی اشاعت اور رہائشی و کمرشل
جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے رابطہ فرمائیں

شمروز صابر کھوکھر

G.F

GLOW FOUNDATION

Merry Christmas & Happy Newyear

Chairman
J.Victor Khan

General Secretary
Mrs. Josephine Gill

E.mail: glowfoundation@gmail.com Cell:0321-4270304,0333-4283202

MERRY CHRISTMAS

جنرل کونسلر
چوہدری بشیر سندھو

ہماری طرف سے
پوری دنیا کو یوم ولادت المسیح
کی خوشیاں اور سالِ نو کی آمد مبارک ہو

اعتماد و سہولت ایک ساتھ

باؤ منیر انڈسٹریل اسٹیٹ ایڈوائزر

زرعی، کمرشل، فیکٹری و ہر قسم کے رقبہ جات کی خرید و فروخت

چوہدری باؤ منیر سندھو
چیف ایگزیکٹو

اقبال سونی واہلیان حلقہ

چرنی میں یزداں

ایمان کی پختگی

انبیاء نے کئی سال پہلے ہی اپنی پیشن گوئیوں میں اُس کی پیدائش، زمینی خدمت اور صلیبی دکھ کے متعلق فرما دیا تھا۔ پھر وہ صلیب پر اپنی جان ہم گنہگاروں کی مخلصی کے لئے قربان کر دے گا۔ پھر مر جائے گا قبر میں دفن ہو گا جسکی نعش پر پہرہ بٹھایا جائے گا تیسرے دن اپنے فرمودہ کے مطابق زندہ ہو جائے گا، کنواری کے بطن سے بن باپ کے پیدا ہو گا۔ پاک فرشتے نے حضرت مریم کو سلام کیا تو عورتوں میں مبارک ہے دیکھ ہر زمانہ کے لوگ تجھے مبارک کہیں گے روح القدس کی قدرت سے تو حاملہ ہو گی بیٹا جنے گی اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی کُل دُنیا کو اُنکے گناہوں سے نجات دے گا۔ جس کی پیدائش کی خبر فرشتوں نے دی جب بیت الحم میں چرنی میں اسکے وضع کا وقت آ گیا مریم کی گود میں مولود ہوا چرنی کے چاروں طرف نور کے بادل تھے پھول کھل گئے ہر طرف پھولوں کی خوشبو سے ہر طرف بہار کا چشمہ تھا۔ اس کی پیدائش پر فرشتوں نے گیت گائے کہ آسمان پر تمجید ہو زمین پر اُن آدمیوں میں جن پر وہ راضی ہے صلح کیونکہ وہ تلوار چلانے نہیں بلکہ اگر کوئی تمہارے ایک گال پر تھپڑ مارے تو دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دو اپنے دشمن سے اپنی مانند پیار کرو اگر تمہارا دشمن بھوکا ہو تو اُسے روٹی کھلاو پیاسا ہو تو اُسے پانی پلاؤ پھر دُنیا میں رہ کر اُس نے اندھوں کو آنکھیں دیں کوڑھیوں کو پاک صاف کیا۔ اپنے ہاتھوں سے چھوا کیونکہ انسان ان سے نفرت کرتے تھے۔ انہیں شہر سے باہر جنگلوں میں دھکیل دیا جاتا تھا۔ جب وہ شہر کی طرف آتے تھے تو ان کی قمروں کے گرد گھنٹی بندھی ہوتی تھی جب بجاتے تو لوگ پیچھے ہٹ جاتے تھے۔ لنجوں کو ہاتھ دیئے لنگڑوں کو ٹانگیں دیں مردوں کو زندہ کیا چار دن کا مردہ لعزر حکم دیا اے لعزر قبر سے باہر نکل آ تو وہ کفن سمیت باہر نکل آیا۔ کانئہ گلیل پر شادی پر گئے مے ختم ہو گئی تو والدہ کے کہنے کے مطابق پانی کو مے بنا کر سب کو حیران کر دیا حیران ہو کر برجستہ کیہ دیا تو اپنے کی بانسبت بہترین ہے۔ ساری رات شاگرد مچھلیاں پکڑتے رہے مگر مچھلیاں نہ پکڑیں خداوند یسوع مسیح گئے تو ان کو مایوس پایا اور کہا کہ گہرے اپنے جال پھینکو تو مچھلیاں آ گئیں کہ ان کے جال پھٹنے لگے فقی اور فریسی کہنے لگے کہ تمہارے شاگرد ٹیکس ادا نہیں کرتے تو آپ نے کہا کہ بانسی پھینکو تو مچھلی کے منہ میں مثقال پاو گے قیصر کا قیصر کو اور خُدا کو خُدا کو دو۔ پانچ ہزار اور تین ہزار کے مجمے کو پانچ روٹیوں پر برکت چاہی بچے ہو بارہ ٹوکرے ٹکڑوں کے اُٹھائے گئے۔ مفلوج سے کہا کہ اپنی چار پائی اُٹھا اور چل پھر یعنی خُداوند کے پاک کلام کہیں ذکر تک نہیں کہ لاعلاج آیا ہو اور شفا پائے بغیر وہ واپس چلا گیا ہو، بچہ ہی تھا تو لوگ طرح طرح کی نازیبا زبان استعمال کرنے لگے تو مریم نے فرمایا کہ یہ بچہ میری بے گناہی کا ثبوت دے گا۔ آپ اس کے ساتھ بولیں یہ بولے گا قرآن شریف کے اندر درج ہے۔ صورۃ مریم میں کہ وہ ابھی بچہ ہی تھا تو مٹی سے چڑیاں بناتا اُن میں روح پھونکتا اور ہو اڑا دیتا تھا۔ پھر یہ بھی آیت میں مندرج ہے کہ لا اللہ لاعیسی پاک روح اللہ پھر یہ بھی لکھا ہے کہ وہ روح پھونک دیتا تو مردے زندہ ہو جاتے۔ صلیبی دُکھ اُٹھایا ہاتھوں اور پاوں میں زنگ آلودہ لمبے لمبے کیل ٹھونسے گئےمنہ پر تھوکا گیا تمسخروں میں اُڑایا گیا تمانچے مارے گئے ارغوانی رنگ کا لباس پہن کر مذاق میں اُڑایا گیا کانٹوں کا تاج سر پر پہنایا گیا۔ مر گیا قبر میں دفن ہو قبر پر پہرہ بیٹھایا گیا بھاری بھر پتھر پر مہر لگائی گئی۔ پوری دُنیا کے اندر اندھیرہ چھا گیا بادل زور سے گرجے طوفان آ گیا زلزلے سے پہرے والے گھبرا گئے بجلی زور دار گرجی پہرے ڈر سے بھاگ گئے قبروں کے منہ کُھل گئیا اور خُداوند یسوع زندہ ہو گئے خُداوند کا شکر ہے ہم زندہ خُدا کی عبادت کرتے ہیں۔ وہ ہمارے مانگنے سے پہلے جانتا ہے ہم کن کن نعمتوں کے محتاج ہیں۔ وہ ہماری دُعاوں کو سنتا اور ان کا جواب دینے کے لئے تیار رہتا ہے۔ خُداوند کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں۔ آسمان ٹل جائے زمین ٹل جائے پہاڑ سمند کی تہہ میں گر جائیں ہمارے گناہوں کی خاطر اُس نے اپنی جان کی قربانی دے کر ہمیں موت کے بھیانک لفظ سے رہائی دے دی یعنی قبر پر موت اور شیطان پر فتح حاصل کی تا کہ ہم ہمیشہ کی زندگی کے وارث بن جائیں۔ وہ کسی گنہگار کی ہلاکت نہیں چاہتا وہ چاہتا ہے کہ ہر ایک کی توبہ تک نوبت پہنچے وہ ہر وقت ہماری دُعاوں کو سننے اور معاف کرنے کو تیار ہے۔ اُس کے پاک خون میں پاکیزگی ہے وہ ہمارے گناہ ارغوانی رنگ یا کرمزی رنگ کے ہوں ہمارے گناہوں کی دستاویز مٹ جاتی ہے۔ گڈریے جو رات کے وقت اپنے غلے کی رکھوالی کر رہے تھےیان کے چوگرد نور چمکا وہ نہایت ڈر گئے مگر فرشتے نے کہا کہ ڈرو مت میں تمہیں خوشی کی بشارت دیتا ہوں کہ آج داود کے شہر بیت الحم میں تمہارے لئے ایک منجی پیدا ہوا ہے۔ یعنی مسیح خُداوند۔ وہ اسی وقت اٹھے اور جا کر اُس بچے کو جو اپنی ماں کی گود میں تھا اُسے جھک کر سجدہ کیا اسی طرح مختلف مجوسی جنکو ایک ستارے نے پیغام دیا جو پہلے کبھی بھی فلک پر نمودار نہیں ہوا تھا انہوں نے جھک کر سجدہ کیا یعنی سونا، لبان، مُر اپنے اپنے تحفے دیئے۔ مقدسہ مریم کے لئے دلا ہلانے والا پیغام تھا۔ کہ وہ ضرور ہے کہ صلیبی دکھ اُٹھائے مر جائے اور پھر تیسرے دن جی اُٹھے۔ وہ عرش کو چھوڑے اور فرش پر آ جائے وہ کامل خدا اور کامل انسان تھا۔ اُس نے ہمارے لئے خاص مقام تیار کیا جہاں ہم ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہو جائیں گے۔ جہاں نہ غم نا بھوک نہ پیاس نہ موت ہم خُدا کے فرشتوں کے ساتھ بیٹھ کر دُنیا کا انصاف کریں گے۔ پیدائش دنیاوی خدمت تمجید مر کا زندہ ہو جانا عجیب وہ ہمارے دلوں میں ہر وقت موجود رہتا ہے۔ وہ میں کبھی یتیم نہیں چھوڑے گا فلپس نے کہا کہ باپ کو ہمیں دکھا کہنے لگا فلپس تو کب سے میرے ساتھ ہے تو میرے باپ کو نہیں جانتا جس نے مجھے دیکھا ہے اُس نے میرے باپ کو دیکھا ہے۔ کیونکہ باپ اور مین ایک ہیں۔ مسیحی ایمان میں یہی مضبوطی ہے کہ سال ہا سال پہلے کی کی ہوئی پیشنگوئیاں عین اُسی طرح ظہور پذیر ہوئیں۔ ان میں کچھ بھی درو بدل نہیں ہوئیں۔ پہلے دم دار ستارہ نمودار ہوتا تھا تو خوف ہراس پیدہ ہو جاتے تھے طرح طرح کے وسوسے ابہام پیدا ہوتے تھے کسی آفت بیماریوں زلزلے کال کی نشانیاں لاتا تھا مگر یہ ستارہ خوشنودی نجات دہندہ کی ملاقات درشن عجیب روشی کا علمبردار تھا۔ ☆☆☆

MERRY CHRISTMAS
&
HAPPY NEW YEAR
یسوع مسیح کے ماننے والوں کو
مسیح کا یومِ ولادت اور سالِ نو مبارک
پادری منیر پھول
پال میموریل چرچ قصور

تمام مسیحی برادری کو
کرسمس اور نیا سال مبارک
ندیم جیولرز
فینسی زیورات کا مرکز
ندیم گل
0321-4282311
سلیم گل
0300-4115792
مین بازار کرائسٹ چرچ روڈ یوحنا آباد لاہور

مستحق اور جیلوں میں مقید افراد کیلئے مفت قانونی امداد
امیدوار برائے جنرل سیکرٹری CLAP
سال 2020-21
03244747429,03038612372
تمام مسیحی برادری کو
کرسمس اور نیا سال مبارک
رانا برنباس ایوب
LLB,LLM(UOL)

دُعا

☆☆☆ دعا کی اہمیت سے انکار کر سکتا ہے؟ جس طرح جنگ میں مواصلات ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اسی طرح روحانی جنگ میں "دعا" بے حد اہمیت کی حامل ہے۔ دعا خدا کے ساتھ براہِ راست رابطے کا نام ہے اگر یہ رابطہ کمزور پڑ جائے تو نا صرف ایماندار کمزور ہو جاتا ہے بلکہ دشمن کے غالب آنے کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے لیکن یہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ جتنی دعا کی اہمیت زیادہ ہے مسیحی اتنے ہی جانتے ہوئے بھی دعا سے غافل اور لاپرواہ ہیں۔ زیرِ نظر مضمون میں دعا کی اہمیت وافادیت اور ضرورت کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے☆☆☆

تحریر: سسٹر مریم منشاء (رائے ونڈ)

دعا کا مفہوم

دعا کو عبرانی زبان میں تفلہ، یونانی میں proscuchomia انگریزی میں prayer عربی اور اردو کے لئے "دعا" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

لغت کی رو سے دعا کے معنی خدا سے مانگنا، التجا کرنا، التماس کرنا، استدعا کرنا اور منت کرنا کے ہیں۔ لوگ مختلف مواقع پر ایک دوسرے کو مختلف دعائیں دیتے ہیں۔ مثلاً دعائے خیر، دعائے عافیت، دعائے حرز جاں وغیرہ۔

دعا ایک ایسا موثر اور بابرکت ذریعہ ہے جو خدا تک رسائی کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دعا ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس کے ذریعے ہم اپنے گناہوں کا اقرار، خدا کی حمد وثناء، خدا سے درخواست، منت اور التجا کر سکتے ہیں۔ کلام مقدس میں دعا کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ دعا کے بغیر ہماری زندگی ادھوری، کھوکھلی، اضطرابی اور گناہ آلودہ نظر آتی ہے۔ کلام مقدس میں دعا کرنے پر بار بار زور دیا گیا ہے تا کہ انسان جو شیطان کے قبضے میں رہتا ہے تو اس شریر کے جال سے اس کی زندگی بچ جائے اور وہ خدا کے ساتھ رفاقت میں مشغول ہو جائے۔

دعا کا آغاز

پیدائش میں لکھا ہے کہ "اس وقت سے لوگ یہواہ کا نام لے کر دعا کرنے لگے" کلام مقدس کے اس حوالہ کے مطابق لوگوں نے سب سے پہلے خدا کے لئے جو لفظ استعمال کیا وہ یہواہ کا ہے، جس کا مطلب ہے "حیات دینے والا" اس طرح لوگ پہلی بار اس بات سے واقف ہوئے کہ کوئی ہستی ہے جس نے انہیں زندگی بخشی اور وہی خدا عبادت، پرستش، قدرت، عزت، تمجید، شکرگزاری، بزرگی کے لائق ہے۔

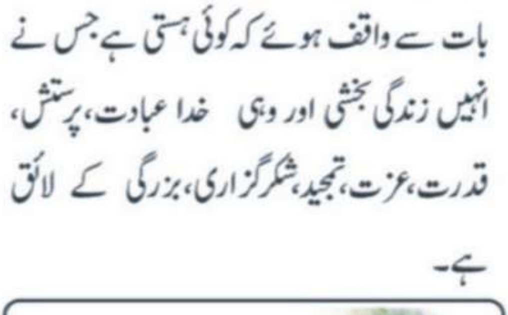

بائبل مقدس میں مقدس متی 7 باب 7 تا 11 آیت میں لکھا ہے کہ "مانگو تو تم کو دیا جائے گا ڈھونڈو گے تو پاؤ گے دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اس کے واسطے کھولا جاتا ہے"۔

مندرجہ بالا حوالہ ہمیں خدا سے مانگنے کے متعلق آگاہی فراہم کرتا ہے۔ ذرا سوچئے! کیا ہم بلاناغہ دعا مانگتے ہیں؟ اگر دعا نہیں کرتے تو آج سے اس کوشش میں مگن ہو جائیں اور خدا سے دعا کرنا شروع کریں۔ قانون فطرت کے مطابق جب تک ہم کوئی چیز نجات دہندہ سے نہیں مانگیں گے تو وہ ہمیں کبھی نہیں دے گا۔

مسیحیت میں دعا وہ واحد عظیم ہتھیار ہے جس کے ذریعے ہم ابلیس کو زیر کر سکتے ہیں، غلبہ پا سکتے ہیں، شکست دے سکتے ہیں، روحوں کو بچا سکتے ہیں، روحوں کو جیت سکتے ہیں، خدا کی قدرت دیکھ سکتے ہیں، شفا پا سکتے ہیں، معجزات حاصل کر سکتے ہیں، مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں، بدروحوں کو نکال سکتے ہیں، بیماریوں سے نجات پا سکتے ہیں، شادمانی حاصل کر سکتے ہیں، روحانی قوت حاصل کر سکتے ہیں، روح القدس کا مسح حاصل کر سکتے ہیں، آزمائش پر غالب آ سکتے ہیں، خاندانوں کی تقدیر بدل سکتے ہیں، ماحول میں تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں، ایک دوسرے کے لئے باعث برکت بن سکتے ہیں۔ خدا سے یہ ساری برکات، فضائیل اور فوائد ہم صرف دعا کے وسیلے سے حاصل کر سکتے ہیں۔

دعا کی کئی اقسام ہیں اور بائبل مقدس میں دعا کے تعلق سے کئی حوالہ جات ہیں جو ذیل میں پیش قارئین ہیں۔ (جاری ہے)

تمام مسیحی برادری کو کرسمس اور نیا سال مبارک

سندھو ٹورز

Sandhu Tours
www.sandhutours.net

ہنزہ، سوات اور کشمیر سمیت دیگر تفریحی
مقامات کے ٹورز کیلئے مناسب پیکج

آشیر 0321 4674147
فاطمہ 0321 4674147

دنیا بھر کی مسیحی امت کو بڑا دن اور نیا سال مبارک

سارہ گریس فاؤنڈیشن

بی بلاک یوحنا آباد لاہور

پاسٹر شاہد گل
0305 6676001

تمام مسیحی برادری کو کرسمس اور نیا سال مبارک

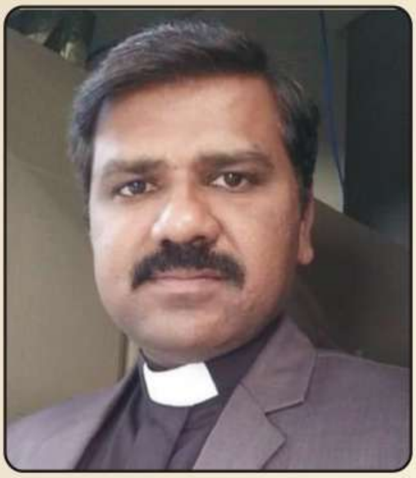

بیت ایل اے آر پی چرچ

پادری داؤد ساگر

(پاسٹر انچارج)

ڈی بلاک گلی نمبر 6

یوحنا آباد لاہور

دنیا بھر کی مسیحی امت کو بڑا دن اور نیا سال مبارک

بیت ایل اے آر پی چرچ

پادری عامر خورشید

(کوائر انچارج)

ڈی بلاک گلی نمبر 6 یوحنا آباد لاہور

MERRY CHRISTMAS & HAPPY NEW YEAR TO ALL

Merry Christmas

Pankhryan orgnazation

Huma Asher
Co-director

Pro.victoria patric amarat
Pater inchief

Ashir
Director

MERRY CHRISTMAS & HAPPY NEW YEAR TO ALL

As Christmas Began In The Heart Of GOD, Let Us Complete
That Love By Extending Our Hearts To Others.

Riaz Anjum Advoocate
Chairman
Pakistan Christian movement

H.G.G.M

MERRY CHRISTMAS & HAPPY NEW YEAR TO ALL

Rev. Pervaiz Nadeem Gill
Founder & Chairman

As Christmas Began In The Heart Of GOD
Let Us Complete That Love
By Extending Our Hearts To Others.

Pastor Lawarence Riaz
Area Incharge

HOPE OF GLORY CHURCH

Lahore,Pakistan

تمام مسیحی برادری کو کرسمس اور نیا سال مبارک
نیو لائف فاؤنڈیشن
(Orphanage)
پاسٹر ناتن عوبید (چیئرمین)
0306-4440406
پاسٹر بابر انور (جنرل سیکرٹری)
0323-4391000
بی بلاک یوحنا آباد لاہور

دنیا بھر کی مسیحی امت کو بڑا دن اور نیا سال مبارک
محترمہ فائزہ رفیق
ٹکٹ ہولڈر این اے نارووال
نیشنل پارٹی پنجاب
03002614010

CHRISTIAN LAWYERS ASSOCIATION IN PAKISTAN

UNITY. JUSTICE. PEACE

Merry Christmas & Hapy Newyear

Kashif Alexander Rajpoot
Advovate High Court
President

CLAP

Jawad Farhat Khokhar
Advovate High Court
G-secretary

Amir Sohail	Zakria Moon Gill	Nadia Hameed	A.d Chodhry	Waqas Shafique
S.vice President	Vice President	Finance Secretary	Joint Secretary	Press Secretary

Christian Lawyers Association Pakistan

تمام مسیحی برادری کو کرسمس اور نیا سال مبارک

NPCIH
National
Peace Committee
for Interfaith
Harmany

کرسمس کی
خوشیوں میں اپنے
اردگرد معاشرے کے
محکوم،مجبور اور
مایوس افراد کو
بھی شریک کریں

قومی ہم آہنگی
اور مذہبی رواداری
کے فروغ میں ہر
شہری اپنا کردار ادا
کرے تو پرامن
معاشرہ قائم ہوگا

ڈاکٹر اعجاز الحق

مرکزی وائس چیئرمین 03004614010

قومی امن کمیٹی برائے بین المذاہب ہم آہنگی

ٹکٹ ہولڈر: این اے | حکومتِ پاکستان | سنئیر رہنماء: نیشنل پارٹی

MERRY CHRISTMAS &
HAPPY NEW YEAR TO ALL
Javed Iqbal Gill
Senior Leader
PPP Spain
Robin khokhar
President:
International Media Forum Spain

MERRY CHRISTMAS &
HAPPY NEW YEAR TO ALL
SOHAIL BHATTI
SENIOR ENCHOR, SOCIAL ACTIVIST
AND TEAM

MAY PEACE PREVAIL ON EARTH
OPD
MERRY CHRISTMAS &
HAPPY NEW YEAR TO ALL
Orgnization for Peace & Development (OPD)
Jahangir Piara
President
& executive borad

MERRY CRISTMAS AND HAPPY NEW YEAR
پوری دنیا کو
کرسمس
اور نیا سال
مبارک ہو
بوٹا امتیاز
ڈائریکٹر
کرسچن کمیونیکیشن ڈیولپمنٹ نیٹ ورک
حیدرآباد سندھ

Merry Christmas
مسیحی برادری
کو کرسمس
اور نیا سال مبارک
جہانگیر کھوکھر
صدر پاکستان پیپلز پارٹی مینارٹیز لاہور

NATIONAL COMMISSION FOR INTERFAITH HARMONY
AND HUMAN RIGHTS PAKISTAN
HUMAN LIFE PROTECTION ORGANIZATION PAKISTAN
NCIHP HR
Merry Christmas
& HAPPY NEW YEAR
Ch Qamar Raza Randhawa
CEO
NCIHP HR PAKISTAN
Maqbool Sadiq Khokhar
Chairman
Minority Affair's
NCIHP HR Pakistan & HLPOP
Dr.Ishaque Sohtra
Chairman Sanghar
Minority Affair's
NCIHP HR SINDH PAKISTAN
Ch Latif Momal
G.S SINSH
Minority Affair's
NCIHP HR SINDH PAKISTAN

MERRY CHRISTMAS &
HAPPY NEW YEAR TO ALL
Gulbaz Fazal
Social Activist
President: International Media Forum
Neitherlands

MERRY CHRISTMAS &
HAPPY NEW YEAR TO ALL
Emaniwal naz
President
International Media Forum France
Director: CLAAS France

MERRY CHRISTMAS &
HAPPY NEW YEAR TO ALL
LATIF BHATTI
CHAIRMAN
Pakistan minority aid balgium
orgnizer:international media forum

Merry Christmas
Merry Christmas
&
Happy Newyear
to all
As Christmas began in
the Heart of GOD Let us
Complete that love
by extending our
Hearts to others.
GOSPEL REVIVAL ASSEMBLIES CHURCH BELGIUM
BISHOP ARSHAD KHOKHAR
FOUNDER & CHAIRMAN
Executive Member
Awami Mohabbat

کرسمس اور نئے سال
کی خوشیاں مبارک ہو
جاوید گل
یونس بھٹی

ہوپ ویلفیئر منسٹری کے زیرِ اہتمام پاسٹر ڈاکٹر مرقس شریف اشرف مسیح محبوب مہدی دانش پورس ساجد اقبال و دیگر کرسمس کی سالانہ تقریب سے گڑپ گڑھ میں خطاب کرتے ہوئے۔

نیو لائف فاؤنڈیشن کی سالانہ تقریب میں چیئرمین پاسٹر ناتن عوبید کے ہمراہ ریونڈ پرویز ندیم، پاسٹر لارنس ریاض اور اقبال کھوکھر کا گروپ فوٹو

سرور مسیح صابر کرسمس کے حوالے سے کرسمس نظم پیش کرتے ہوئے

پی سی این پی کے چیئرمین جوزف فرانسس کرسمس تقریب میں کیک کاٹتے ہوئے

تمام مسیحی برادری کو کرسمس اور نیا سال مبارک
Merry Christmas
خالد مسیح کھوکھر
سابق کونسلر یوسی کھارہ قصور سنئیر اقلیتی رہنماء مسلم لیگ ن

تمام مسیحی برادری کو کرسمس اور نیا سال مبارک
مائیکل پبلک سکول
اٹھیل پور
پرنسپل: اشرف الفونس و جملہ سٹاف

Merry Christmas
Merry Christmas & Happy Newyear to all
انچارج
عوامی محبت
بلوچستان
سنئیر
اقلیتی رہنماء
نیشنل پارٹی
As Christmas began in the Heart of GOD Let us Complete that love by extending our Hearts to others.
انیل غوری

www.awamimohabbat.com

ہر وقت ہر روز پڑھیے

عوامی محبت گروپ آف پبلیکیشنز

تعمیری اور مثبت صحافت کا علمبردار

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

DAILY AWAMI MOHABBAT

روزنامہ

عوامی محبت

چیف ایڈیٹر: اقبال کھوکھر

ایگزیکٹو ایڈیٹر: ڈاکٹر اظہر یونس

انچارج نمائندگان: رشید لالہ

ہر شہر اور گاؤں سے بیورو چیف، ڈپٹی بیورو چیف، ڈسٹرکٹ رپورٹرز، تحصیل رپورٹرز، کرائم رپورٹرز

ایریا رپورٹرز، سٹی رپورٹرز، نیوز ایجنسی ہولڈرز، مارکیٹنگ مینجرز کی **فوری ضرورت** ہے

پریس کارڈ، اتھارٹی لیٹر، کمیشن اور دیگر سہولیات حاصل ہوں گی

صحافت کے شعبے سے منسلک ہو کر معاشرے میں باوقار مقام اور پرکشش روزگار حاصل کریں

عالمی منظر نامہ | قومی مسائل | سیاسی امور | سماجی صورتحال | علاقائی رپورٹنگ | ادبی دنیا | خواتین نیوز

بچوں کی نگری | شوبز | سپورٹس | تعلیم و صحت | معاشی معاملات | سائنسی معلومات

شاعر، ادیب اپنی کتابیں چھپوائیں | اور وہ سب کچھ جو آپ پڑھنا اور دیکھنا چاہتے ہیں | سکول و کالجز سٹیشنری بنوائیں

خبریں، اشتہارات اور ہر قسم کے مسائل کو اعلیٰ حکام تک پہنچانے کا موثر ذریعہ

اخبار کے ساتھی بن کر آپ اس کی سماجی تنظیم "ہیلپ وے" کے ذریعے معاشرے کی خدمت کر سکتے ہیں کیونکہ ہر رپورٹر اس کا باقاعدہ ممبر ہوتا ہے

ہیلپ وے
HELPWAY
WAY OF HELPLESS WITH TRUST TO GOD

علاقائی ادبی و سماجی صورتحال
سنڈے ایڈیشن
ماہنامہ انٹرنیشنل میگزین

عوامی محبت گروپ آف پبلیکیشنز کے زیر اہتمام ہفت روزہ اور ماہنامہ میگزین بھی باقاعدگی سے شائع ہوتے ہیں

KASUR OFFICE: 105/B RAJA CENTRE PO BOX 08 GPO KASUR
LAHORE OFFICE: MOON MARKET HAMZA TOWN FEROZEPUR ROAD, LAHORE
ISLAMABAD OFFICE: 103/NB PINDORA NAZIMABAD, RAWALPINDI/ISLAMABAD
0322-8077033, 0304-2198241, 0321-6462430, 0301-6812136
0321-4231438, 0300-4403504, 0300-4314612, 0300-4821150
awami_mohabbat@yahoo.com awamimohabbat9@gmail.com
www.awamimohabbatgroup.com facebook/awami_mohabbat

A CHRISTMAS GIFT

True Story

by Daniel Lewi
Seventh-Day Adventist Church

In the early 1930s, Margaret Kisilevich and her sister Nellie gave a Christmas gift to their neighbors, the Kozicki family, which was remembered by them all their lives and which has become an inspiration to their families.

Home to Margaret back then was Two Hills, Alberta, Canada—a farming community populated largely by Ukrainian and Polish immigrants who generally had large families and were very poor. It was the time of the Great Depression.

Margaret's family consisted of her mother and father and their 15 children. Margaret's mother was industrious and her father was enterprising—and with all those children, they had a built-in labor force.

Consequently, their home was always warm, and despite their humble circumstances, they were never hungry. In the summer they grew an enormous garden, made sauerkraut, cottage cheese, sour cream, and dill pickles for barter. They also raised chickens, pigs, and beef cattle. They had very little cash, but these goods could be exchanged for other commodities they could not produce themselves.

Margaret's mother had friends with whom she had emigrated from the old country. These friends owned a general store, and the store became a depot for folks in the area to donate or trade surplus hand-me-down clothing, shoes, etc. Many of these used items were passed along to Margaret's family.

Alberta winters were cold, long, and hard, and one particularly cold and difficult winter, Margaret and her sister Nellie noticed the poverty of their neighbors, the Kozicki family, whose farm was a few miles away. When the Kozicki father would take his children to school on his homemade sleigh, he would always go into the school to warm himself by the potbelly stove before returning home. The family's footwear consisted of rags and gunny sacks cut into strips and wrapped about the legs and feet, stuffed with straw, and bound with twine.

Margaret and Nellie decided to invite the Kozicki family, by way of the children, for Christmas dinner. They also decided not to tell anyone in their family of the invitation.

Christmas morning dawned, and everyone in Margaret's family was busy with the preparations for the midday feast. The huge pork roast had been put in the oven the night before. The cabbage rolls, doughnuts, prune buns, and special burnt sugar punch had been prepared earlier. The menu would be rounded out with sauerkraut, dill pickles, and vegetables. Margaret and Nellie were in charge of getting the fresh vegetables ready, and their mother kept asking them why they were peeling so many potatoes, carrots, and beets. But they just kept peeling.

Their father was the first to notice a team of horses and a sleigh packed with 13 people coming down their lane. He, being a horse lover, could recognize a team from a long distance. He asked his wife, "Why are the Kozickis coming here?" Her response to him was, "I don't know."

They arrived, and Margaret's father helped Mr. Kozicki stable the horses. Mrs. Kozicki embraced Margaret's mother and thanked her for inviting them for Christmas. Then they all piled into the house, and the festivities began.

The adults ate first, and then the plates and cutlery were washed, and the children ate in shifts. It was a glorious feast, made better by the sharing of it. After everyone had eaten, they sang Christmas carols together, and then the adults settled down for another chat.

CHRISTMAS WITHEN YOU

BY: ELDER JEFFREY R HOLLAND

I suppose everyone remembers his or her first Christmas away from home. The reason for being away might have been mission or military service, student life, or employment. Whatever the reason, that first Christmas away is a poignant memory for all of us. To those who have been away from home at Christmas, or who may be away from home this year, I dedicate my own such remembrance.

In my case it was my service as a missionary. For 19 years I had enjoyed Christmas surrounded by family and friends. I suppose in my youthful self-centeredness I had never considered spending it any other way.

Then, as the Yule season approached in 1960, I found myself half a world away from all that. I had been in England less than three months when, on the first of December, I was summoned to the mission office to meet Elder Eldon Smith, newly arrived from Champion, Alberta, Canada—my first junior companion. We were sent to open missionary work in the conservative city of Guildford, in the county of Surrey, an area that had never had Latter-day Saint missionaries and, to our knowledge, had only one member hidden somewhere within its boundaries. We were young, inexperienced, and a bit overwhelmed, but we were not fainthearted.

We registered with the police, arranged for lodging, and, initially unable to locate our lone member of the Church, threw ourselves into the only thing we knew to do—knock on doors. We knocked on doors in the morning, we knocked on doors at midday, we knocked on doors in the afternoon, and we knocked on doors at night. We rode our bicycles through those streets in what must have been the rainiest British December in history—or so it seemed to us. We were wet in the morning, we were wet at midday, we were wet in the afternoon, and we were wet at night, but we kept knocking on doors. And we got in almost none of them.

So it went until Christmas Eve, when people were even less inclined to hear a couple of missionaries "from the colonies." That evening, weary but devoted, we retired to our one-room rental and had a Christmas devotional. We sang a Christmas hymn and then offered an invocation. We read from the scriptures and listened to a tape recording titled The True Story of Christmas. Then we sang another hymn of the season, said a closing prayer, and went to bed. We were too tired to have visions of sugarplums dance in our heads.

On Christmas morning we kept our morning study schedule and opened the two or three packages that had caught up with us following our transfer. Then we went out to knock on doors. We knocked in the morning, we knocked at midday, we knocked in the afternoon, and we knocked at night. We didn't get in any of them. For such an uneventful Christmas—clearly the least festive of any I ever had before or since—it says something that those special days in December of 1960 remain in my heart (after more than 50 years!) as one of the sweetest Christmases I have ever had. I think that is because for the first time in my life, I found myself understanding Christmas rather than just enjoying it. I think for the first time in any truly significant way, I was getting the message of Christ's birth and life—His message and His mission and His sacrifice for others.

I should have made that connection at an earlier age, but I hadn't—at least not strongly enough. But that Christmas in England—as a cold, wet, somewhat overwhelmed 19-year-old—I "got it." I can truly say that because of my mission, Christmas, like so many other aspects of the gospel, has meant more to me every year since that experience.

On this Christmas I send my love to every missionary, every man or woman in the military, every student, and every employee and traveler who won't "be home for Christmas,"1 as the carol says. Keep your faith. Look for the good in your situation. Do something kind for someone. Seek Christ devoid of wrapping and tinsel. You will find that despite external circumstances, Christmas—like the kingdom of God—is "within you" (Luke 17:21).

☆☆☆

THE BEST CHRISTMAS EVER

The Best Christmas Ever
At this season of the year, the airways are filled with the music of Christmas. My heart often turns to home and to Christmases past as I listen to some of my favorite Christmas songs, such as this one:

Oh, there's no place like homeFor the holidays, 'cause no matter How far away you roam If you want to be happy in a million waysFor the holidays, you can't beat Home, sweet home.

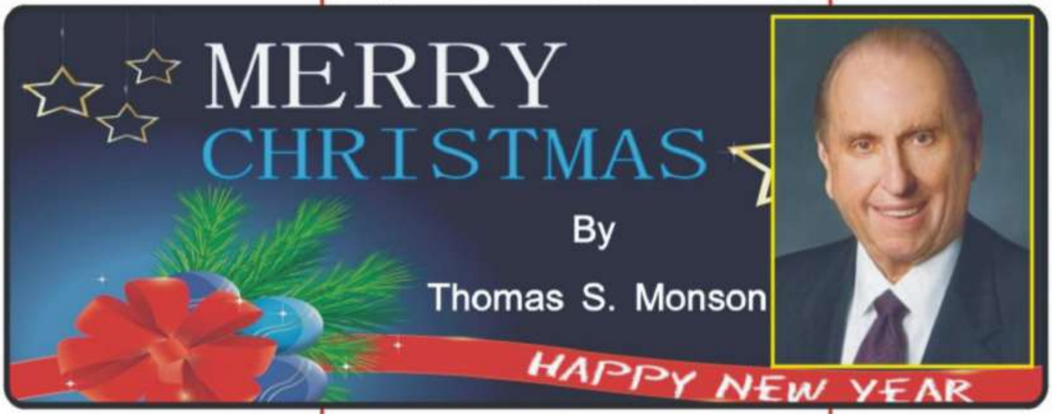

1One writer said: "Again Christmas, abiding point of return. Set apart by its mystery, mood and magic, the season seems, in a way to stand outside time. All that is dear, that is lasting, renews its hold on us: we are home again."

2President David O. McKay (1873–1970) declared: "True happiness comes only by making others happy—the practical application of the Savior's doctrine of losing one's life to gain it. In short, the Christmas spirit is the Christ spirit, that makes our hearts glow in brotherly love and friendship and prompts us to kind deeds of service.

"It is the spirit of the gospel of Jesus Christ, obedience to which will bring 'peace on earth,' because it means—good will toward all men."

3 Giving, not getting, brings to full bloom the Christmas spirit. Enemies are forgiven, friends remembered, and God obeyed.

The spirit of Christmas illuminates the picture window of the soul, and we look out upon the world's busy life and become more interested in people than things. To catch the real meaning of the "spirit of Christmas," we need only drop the last syllable, and it becomes the "Spirit of Christ."

Remembering Him

When we have the spirit of Christmas, we remember Him whose birth we commemorate at this season of the year. We contemplate that first Christmas day, foretold by the prophets of old. You, with me, recall the words from Isaiah: "Behold, a virgin shall conceive, and bear a son, and shall call his name Immanuel" 4 —meaning "God with us."

On the American continent, the prophets said: "The time cometh, and is not far distant, that with power, the Lord Omnipotent … shall dwell in a tabernacle of clay. … He shall suffer temptations, and pain. … And he shall be called Jesus Christ, the Son of God." 5

Then came that night of nights when the shepherds were abiding in the fields and the angel of the Lord appeared to them, announcing the birth of the Savior. Later, Wise Men journeyed from the East to Jerusalem, "Saying, Where is he that is born King of the Jews? for we have seen his star in the east, and are come to worship him. …

"When they saw the star, they rejoiced with exceeding great joy.

"And when they were come into the house, they saw the young child with Mary his mother, and fell down, and worshipped him: and when they had opened their treasures, they presented unto him gifts; gold, and frankincense, and myrrh." 6

Times change; years speed by; but Christmas continues sacred. In this marvelous dispensation of the fulness of times, our opportunities to give of ourselves are indeed limitless, but they are also perishable. There are hearts to gladden. There are kind words to say. There are gifts to be given. There are deeds to be done. There are souls to be saved.

☆☆☆

CHRISTMAS AT SEA

Robert Louis Stevenson
Scotland

The sheets were frozen hard, and they cut the naked hand;
The decks were like a slide, where a seaman scarce could stand;
The wind was a nor'wester, blowing squally off the sea;
And cliffs and spouting breakers were the only things a-lee.
They heard the surf a-roaring before the break of day;
But 'twas only with the peep of light we saw how ill we lay.
We tumbled every hand on deck instanter, with a shout,
And we gave her the maintops'l, and stood by to go about.
All day we tacked and tacked between South Head and North;
All day we hauled the frozen sheets, and got no further forth;
All day as cold as charity, in bitter pain and dread,
For very life and nature we tacked from head to head.
We gave the South a wider berth, for there the tide race roared;
But every tack we made we brought North Head close aboard:
So's we saw cliffs and houses, and the breakers running high,
And the coastguard in his garden, with his glass against his eye
The frost was on the village roofs as white as ocean foam;
The good red fires were burning bright in every 'long-shore home
The windows sparkled clear, and the chimneys volleyed out;
And I vow we sniffed the victuals as the vessel went about.
The bells upon the church were rung with a mighty jovial cheer;
For it's just that I should tell you how (of all days in the yea
This day of our adversity was blessed Christmas morn,
And the house above coastguard's was house where I was born.
O well I saw the pleasant room, the pleasant faces there,
My mother's silver spectacles, my father's silver hair;
And well I saw the firelight, like a flight of homely elves,
Go dancing round the china plates that stand upon the shelves.
And well I knew the talk they had, the talk that was of me,
Of the shadow on the household and the son that went to sea;
And O the wicked fool I seemed, in every kind of way,
To be here and hauling frozen ropes on blessed Christmas Day.
They lit the high sea-light, and the dark began to fall.
'All hands to loose top gallant sails,' I heard the captain call
'By the Lord, she'll never stand it,' our first mate, Jackson, cried.
'It's the one way or the other, Mr. Jackson,' he replied.
She staggered to her bearings, but the sails were new and good,
And ship smelt up to windward just as though she understood.
As the winter's day was ending, in the entry of the night,
'We cleared the weary headland, and passed below the light.
And they heaved a mighty breath, every soul on board but me,
As they saw her nose again pointing handsome out to sea;
But all that I could think of, in the darkness and the cold,
Was just that I was leaving home and my folks were growing old.

Merry Christmas & New Year

کرسمس آنے والا ہے

کیا تیاری کی ہے ہم نے کرسمس آنے والا ہے
دنیامیں اب ہرانسان جشن منانے والا ہے
گھراپنے سجانے سے پہلے دل اپنا سجانا ہے
ہمسایہ کوئی رہے نہ بھوکا پہلے اسے کھلانا ہے
پھرتونے اس کے ساتھ ہی مل کے دیپ سے دیپ جلانا ہے
گارہا ہے خوشیوں سے ہرساز بجانے والا ہے
دنیامیں اب ہرانسان جشن منانے والا ہے
دھوم دھام سے ہم نے مل کر کرسمس منانا ہے
پیارمحبت کی شمع کو ہمیں جلاتے جانا ہے
بے سہارا اور دکھیوں کوہل کے گلے لگانا ہے
کائنات کو دکھی دیکھ اب بیٹا بھیجنے والا ہے
دنیامیں اب ہرانسان جشن منانے والا ہے
معاف کریں ہم اک دوجے کو کبھی نہ دوری آنے دیں
نفرت اورکدورت کو دل اپنے سے جانے دیں
امن پھیل جائے گا ہرسو پیغام یہ سب کو سنانے دیں
خودخداوند بن کے انساں دیکھ توآنے والا ہے
دنیامیں اب ہرانسان جشن منانے والا ہے
بڑے دن کی خوشیوں میں عاصیوں کو بچانا ہے
محبت کرنا پیارسکھانا یہ فرض اپنانبھانا ہے
بھولے بھٹکے اور بچھڑے کو ہم نے آج ملانا ہے
دھرتی امبر ان خوشیوں میں گیت یوں گانے والا ہے
دنیامیں اب ہرانسان جشن منانے والا ہے
کرسمس کا یہ مقصد ہے کہ مل کے جشن منائیں ہم
بہنوں، بھائیوں اور عزیزوں کے گلے شکوے مٹائیں ہم
ایک ہی چھت کے نیچے مسیحیو آکے اکٹھے ہوجائیں ہم
آرہا دنیامیں منیر ملاپ کرانے والا ہے
دنیامیں اب ہرانسان جشن منانے والا ہے

seclusion.

5. Dictate some lessons of Jesus to the children

And, it's Christmas again and it calls for spreading the message of Jesus, he expects us all to be his messenger. Start it with you own little children who are not that well known to the principles of living. It will be a great way of helping the society and helping your children.

6. Say Bye-Bye to Resentments & Send a Sorry Note

And, Christmas celebration is the perfect time when you can say bye-bye to all the past resentments with people around. It is the perfect time to make up for all the relationships and start it all over again. Let love flow in it's with its real essence; let the light of enlightment glow all through the world. These are some perfectly perfect ways of celebrating Christmas 2018 that will not only satiate your soul and nurture it with positivity but will all help in spreading the pious and benevolent message of Jesus Christ. Let the crusty experiences vanish with this effort of beautifying not only your said home but the home that the whole universe makes.

Best Way Of Celebrating Christmas

Jesus Christ gave world the lesson of love!! He taught us that we all have the same source and are related to each other in some way or the other. Moreover, why only a few of us actually just exist and do some good to our existence.

If you speculate you will come to know that only few of us only understand the real message of the almighty. There are just a few of us who fan the flames of the real potential and savor the beautifully created magic of God.

Christmas is around the corner and it's the time you can find out the best way to celebrate this beautiful day. Here are a few of the spectacularly sophisticated ideas of celebrating Christmas 2017. Here we go

1. Help the Poor and underprivileged

And, Jesus was sent to the earth to help people understand the significance of giving and the compassion that it emanates. And, helping somebody soul to fill satisfied can be the

greatest investment one can ever make in the lifetime. One of the best ways to assure the almighty that you are following the teachings of Christ.

2. Vow to finance a child's education

If you really want to be mindful and invest in something really meaningful, then make it point to finance a child's education on Christmas day 2017 celebration. If not all make sure that you choose one life, one child arbitrarily and give him/her a bright future same as you think of giving to your own child.

3. Gift to Show your affection

Make sure that no one is missed!! Gift everyone you know closely irrespective of what may be the distance between you two. It does not matter what is the material value of your gift but, it will definitely bring that shower of smile on their face.

4. Spend time in an elderly home

The angels first came to convey the arrival of the Jesus on the earth, to the Shepherds and in that way God wanted to convey us the message that, power is about making others powerful. And, it would be a great idea to spend quality time in an elderly home talking to those beautiful left hearts living

تمام مسیحی برادری کو کرسمس اور نیا سال مبارک
0345
6578773
تحریکِ خواندگی برائے مسیحان
پڑھا لکھا مسیحی
بانی تحریک
ایڈووکیٹ وحید گل
مقصد
۱۔ مسیحی افراد کی عصری تعلیم کا فروغ۔
۲۔ مسیحی تعلیم کا فروغ۔
۳۔ ایمان کی مضبوطی۔
۴۔ تعلیم کی اہمیت سے آگاہی۔
۵۔ حصول تعلیم کی راہ میں حائل مسائل کا حل۔
۶۔ تعلیمی میدان میں نئی جہتوں سے آگاہی۔
نعرہ
جھاڑو چھوڑو قلم اٹھاؤ
اپنی نئی پہچان بناؤ
بیٹے بیٹیوں کو پڑھاؤ
نور کے فرزند بن جاؤ
اپیل
آپ سب بھی اس تحریک کا حصہ بنیں اور اپنی مسیحی قوم کو اندھیروں سے روشنی میں لانے میں ہماری مدد کریں۔
آئیں ہمارا ساتھ دیں

دھرتی پر آسماں سے محبت، عنایت اور امن کے رنگ اترے ہیں۔
آیئے! میل ملاپ، باہمی یگانگت اور امن کے ان رنگوں کو پوری دھرتی پر پھیلاتے ہوئے
آسمانی فرشتوں کے ساتھ ہم آواز ہو کر گنگنائیں۔

”عالم بالا پر خُداوند کی تمجید ہو
اور زمیں پر اُن آدمیوں سے جن سے وہ راضی ہے صُلح“
(انجیلِ مقدس)

اِس دُعا کے ساتھ کہ خداوند نئے سال میں ہمیں تمام اِنسانوں کے ساتھ بالخصوص اور اپنے پڑوسی کے ساتھ محبت کرنے کا فضل عطا کرے۔ خداوند ہمیں بلاتفریق رنگ نسل و مذہب تمام انسانوں کا احترام کرنے، ایک دوسرے کو قبول کرنے اور دوسروں معاف کرنے اور معافی مانگنے کی وسعت عطا کرے۔
خداوند ہمارے ملک کو ایک پُر اَمن، متحمل مزاج معاشرہ بنانے کے لئے جدوجہد کرنے والوں کے ساتھ ہو، اُن کی حفاظت کرے اور اُنہیں برکت دے۔ آمین!

اھل وطن کو
بڑے دن اور نئے سال
کی خوشیاں مبارک ھوں!

NCJP
NATIONAL COMMISSION FOR JUSTICE AND PEACE
قومی کمیشن برائے امن و انصاف